



سوال

(135) دہلوی جرابوں پر مسح کے قائل نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دہلوی حضرات جرابوں پر مسح کرنے کے قائل نہیں ہیں۔ صرف موزوں پر مسح کرنا جائز سمجھتے ہیں اور وہ بھی ان شرائط کے ساتھ کہ موزے جس چیز کے بنے ہوں۔ اگر اسے پانی لگایا جائے تو پانی دوسری طرف اثر نہ کرے۔ آدمی اگر یہ موزہ پہن کر جوتے کے بغیر دو کھوپڑے تو موزہ نہ پھٹے وغیرہ۔ آیا یہ شرائط کسی حدیث سے اخذ کی گئی ہیں یا حضتی فقہاء کی ایجاد کردہ ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضتی فقہاء نے موزوں پر مسح کے لیے جو شرطیں لگائی ہیں۔ شرع میں ان کا کوئی اصل نہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ جرابوں پر مسح جائز ہے۔ مسئلہ ہذا پر علامہ قاسمی کی مستقل تصنیف موجود ہے جس میں دلائل کی روشنی میں جوازی بیان ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 154

محدث فتویٰ